تبصرے

نئے رسالے

الرشاد، مرتبہ مولانا مجیب اللہ ندوی، تقطیع متوسط ضخامت ۴۰ صفحات، کتابت وطباعت بہتر، سالانہ چندہ :/25 روپے، پتہ: دارالتالیف والترجمہ، جامعۃ الرشاد، اعظم گڈھ۔

جامعۃ الرشاد، اعظم گڈھ عربی کا نیک نام اور قابل قدر مدرسہ ہے، اس مدرسہ میں تالیف وترجمہ کا ایک ادارہ بھی قائم ہے، زیر تبصرہ مجلّہ اس ادارہ کے ترجمان کی حیثیت سے ماہانہ شائع ہونا شروع ہوا ہے، اب تک اس کے گیارہ نمبر شائع ہو چکے ہیں، اس کے فاضل مرتب ملک کے نامور عالم اور صاحب قلم ہیں، متعدد وقیع کتابوں کے مصنف ہیں، چنانچہ اس مجلہ کا رنگ بھی یہی ہے، اس میں اسلامیات اور خصوصاً فقہ اور حدیث پر سنجیدہ اور علمی مقالات ہوتے ہیں۔ جو پر از معلومات اور فکر انگیز ہوتے ہیں، عام ارباب ذوق کے علاوہ مدارس عربیہ کے اساتذہ اور طلبا ء کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

سہ ماہی تحقیقاتِ اسلامی، مرتبہ مولانا سید جلال الدین عمری، تقطیع خورد، ضخامت ۱۲۰ صفحات، کتابت وطباعت بہتر، سالانہ چندہ: /25 روپے، پتہ: پان والی کوٹھی، دودھ پور، علی گڈھ۔

مولانا سید جلال الدین عمری سے قارئین برہان خوب واقف ہیں، مسرت کی بات ہے کہ اب آپ کی سربراہی میں اسلامیات پر تحقیق کا ایک ادارہ علی گڈھ میں قائم ہوا ہے، اور زیر تبصرہ رسالہ اس ادارہ کے مجلہ کا پہلا نمبر ہے، اس نمبر میں تعارف اور تبصرہ کے

علاوہ سات مضمون ہیں، ان میں دو مضمون (۱) آدم وحوا کا قصہ قرآن میں اور (۲) مگزدہ کے مسائل اسلام نے حل کیے ہیں" تو خود فاضل مرتب کے قلم سے ہیں، ایک مضمون "تاریخ اسلام میں فن شان نزول کی اہمیت" ڈاکٹر ایس منظہر صدیقی کے قلم سے ہے جن کے تحقیقی مضامین برہان میں شائع ہو کر ارباب علم سے خراج تحسین حاصل کر چکے ہیں، باقی مضامین یہ ہیں: "وہ نبی جس کا انتظار تھا" از ڈاکٹر محمد ذکی، "مسلمان باپ کی ذمہ داریاں" مولانا صدرالدین اصلاحی، تصور مساوات کا پس منظر" سلطان احمد صاحب اصلاحی، تعدد ازدواج پر پابندیوں کا مسئلہ" ڈاکٹر فضل الرحمٰن گنوری، یہ سب مضامین فکر انگیز اور مطالعہ کے لائق ہیں، امید ہے کہ یہ ادارہ ترقی کرے گا اور اسی کے پروگرام کے ماتحت صاحب ذوق نوجوانوں کو تصنیف وتالیف میں تربیت پانے کا موقع بھی ملے گا۔

ماہانہ القاسم، مرتبہ مولانا حبیب الرحمٰن قاسمی، تقطیع متوسط، ضخامت ۴۸ صفحات، کتابت وطباعت بہتر، سالانہ چندہ: ‎/25 روپے۔ پتہ: دفتر ماہنامہ القاسم، دیوبند، ضلع سہارنپور۔

ایک زمانہ تھا جب کہ دارالعلوم دیوبند سے القاسم اور الرشید نام کے دو ماہنامے شائع ہوتے تھے اور ان کا غلغلہ پورے برصغیر میں برپا تھا کیونکہ اکابر دارالعلوم مثلاً حضرت شیخ الہند، مولانا حبیب الرحمٰن عثمانی، مولانا سید مناظر احسن گیلانی وغیرہم کے معرکۃ الآرا مضامین ومقالات شائع ہوتے تھے، اب عالمی مؤتمر ابنائے قدیم، دیوبند کی طرف سے پھر القاسم نام کا یہ ماہنامہ نکلنا شروع ہوا ہے، لیکن ہم نامی کے باوجود وہ پہلی سی بات کہاں؟ اور تو اور خود دارالعلوم دیوبند پھر دوبارہ ان دو مجلات جیسا کوئی مجلہ اب تک نہیں نکال سکا، تاہم یہ غنیمت ہے کہ اس میں وقتاً فوقتاً حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کے بعض تبرکات شائع ہوتے رہتے ہیں، حکیم عبدالرشید محمود گنگوہی کی علمی تقریر جو قسط وار شائع ہو رہی ہے وہ بھی بہت خوب اور مطالعہ کے لائق ہے اس کے علاوہ